سوال

(55) میرا ایک لڑکا حج کے لیے جانا چاہتا ہے   الخ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میرا ایک لڑکا حج کے لیے جانا چاہتا ہے۔ جس پر شرعاً حج فرض ہوچکا ہے، اسے ذیا بیطس کی بیماری ہے اور صحت کی حالت اچھی نہیں میں چاہتا ہوں کہ اس کی جگہ کسی دوسرے شخص کو اس سال حج بدل کے لیے بھیج دوں۔ یہ حج بدل میرے لڑکے کے لیے کامل ثواب کا باعث ہوگا یا نہیں۔ (خدا بخش از چنیوٹ)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

معذور اپنی طرف سے حج بدل کسی اور سے کرا سکتا ہے، مگر حج بدل کو جانے والا، اپنا حج فریضہ ادا کر چکا ہو۔ واللہ اعلم

شرفیہ:

ذیا بیطس حج سے مانع نہیں جیسے نماز سے مانع نہیں لہٰذا خود ہی حج کرے جیسے نماز خود پڑھتا ہے، وہ مثل استحاضہ کے معذور ہے۔ (ابو سعید شرف الدین دہلوی، فتاویٰ ثنائیہ جلد اول ص ۵۱۱)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاوی علمائے حدیث]

جلد 08 ص 64

محدث فتویٰ